جواب۔ جی ہاں۔

سوال:۔ اگر وہ قانون بین الاقوامی قانون سے متصادم ہو۔ تو آپ کس قانون کی پیروی کریں گے؟

جواب۔ اسلامی قانون کی۔

سوال:۔ پھر آپ ازراہ کرم یہ بیان کیجیے کہ آپ کا لشکر جن اشخاص کو جنگی قیدیوں کی حیثیت سے گرفتار کرے گا۔ ان کی حیثیت کی ہوگی؟

جواب۔ میں اس کا فی البدیہ جواب نہیں دے سکتا۔ اس کے لیے مجھے مسئلے کا مطالعہ کرنا ہوگا''۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر غنیمت اور خمس کو جہاد کا لازمی جزو سمجھا جائے تو بین الاقوامی معاشرہ اس کو محض لوٹ اور رہزنی قرار دیگا۔

غیر مسلم مملکتوں کے مسلمانوں کا ردعمل

جس نظریہ کی بنا پر پاکستان میں اسلامی مملکت کی بنیاد رکھنے کی خواہش کی جاتی ہے۔ اس کے بعض نتائج ان مسلمانوں پر ضرور اثر انداز ہوں گے جو غیر مسلم حکمرانوں کے ماتحت ممالک میں آباد ہیں۔ ہم نے امیر شریعت سید عطا اللہ شاہ بخاری سے سوال کیا کہ آیا ایک مسلمان ایک غیر مسلم مملکت کی وفادار رعایا ہو سکتا ہے۔ ان کا جواب ذیل میں درج ہے۔

سوال:۔ کیا آپکی رائے میں ایک مسلمان ایک کافر حکومت کے احکام کی تعمیل کا پابند ہو سکتا ہے؟

جواب۔ یہ ممکن نہیں کہ کوئی مسلمان کسی غیر مسلم حکومت کا وفادار ہو۔

سوال: کیا چار کروڑ ہندوستانی مسلمانوں کے لیے ممکن ہے کہ وہ اپنی مملکت کے وفادار شہری ہوں؟

جواب۔ جی نہیں۔

رپورٹ تحقیقاتی عدالت برائے تحقیقات فسادات پنجاب ۱۹۵۳

مقرر کردہ زیر پنجاب ایکٹ ۲، ۱۹۵۴

المعروف

منیر انکوائری رپورٹ

نیا زمانہ

نیا زمانہ پبلیکیشنز

رپورٹ تحقیقاتی عدالت برائے تحقیقات فسادات پنجاب ۱۹۵۳

مقرر کردہ زیر پنجاب ایکٹ ۲، ۱۹۵۴

المعروف

منیر انکوائری رپورٹ

محمد شعیب عادل نے

حاجی حنیف پریس سے چھپوا کر

نیا زمانہ پبلیکیشنز،

14 بی، ٹیمپل روڈ، لاہور سے شائع کی

قیمت: 500 روپے

یہ جواب اس نظریے کے بالکل مطابق ہے جو ہمارے سامنے پرزور طریق پر پیش کیا گیا ہے لیکن اگر پاکستان کو یہ حق حاصل ہے کہ اپنے دستور کی بنیاد مذہب پر رکھے تو یہی حق ان ملکوں کو بھی دینا ہوگا جن میں مسلمان کافی بڑی اقلیتوں پر مشتمل ہیں یا جو کسی ایسے ملک میں غالب اکثریت رکھتے ہیں جن میں حاکمیت کسی غیر مسلم قوم کو حاصل ہے۔ لہٰذا ہم نے مختلف علماء سے یہ سوال کیا کہ اگر پاکستان میں غیر مسلموں کے ساتھ شہریت کے معاملات میں مسلموں سے مختلف سلوک کیا جائے تو کیا علماء کو اس امر پر کوئی اعتراض ہوگا۔ کہ دوسرے ملکوں میں مسلمانوں کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ روا رکھا جائے اس سوال کے جوابات ذیل میں درج کیے جاتے ہیں:

مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد قادری صدر جمعیت العلما پاکستان

سوال: کیا آپ ہندوؤں کا جو ہندوستان میں اکثریت رکھتے ہیں۔ یہ حق تسلیم کرینگے کہ وہ اپنے ہاں ہندو دھرم کے ماتحت مملکت قائم کرلیں؟

جواب۔ جی ہاں۔

سوال: اگر اس نظام حکومت میں منوشاستر کے ماتحت مسلمانوں سے ملیچھوں یا شودروں کا سلوک کیا جائے تو کیا آپکو کوئی اعتراض ہوگا؟

جواب:۔ جی نہیں"

مولانا ابوالاعلیٰ مودودی

سوال۔ اگر ہم پاکستان میں اس شکل کی اسلامی حکومت قائم کرلیں تو کیا آپ ہندوؤں کو اجازت دینگے کہ وہ اپنے دستور کی بنیاد اپنے مذہب پر رکھیں؟

جواب۔ یقیناً مجھے اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا کہ حکومت کے اس نظام میں مسلمانوں سے ملیچھوں اور شودروں کا سا سلوک کیا جائے۔ ان پر منو کے قوانین کا اطلاق کیا جائے۔ اور انہیں حکومت میں حصہ اور شہریت کے حقوق قطعاً نہ دیے جائیں اور حقیقت یہ ہے کہ اس وقت بھی ہندوستان میں صورت حالات یہی ہے"۔

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری

سوال۔ ہندوستان میں کتنے کروڑ مسلمان آباد ہیں؟

جواب۔ چار کروڑ

سوال۔ کیا آپ کو اس امر پر اعتراض ہوگا کہ ان پر منو کے قوانین عائد کیے جائیں جن کے ماتحت انہیں کوئی شہری حق حاصل نہ ہوگا۔ اور ان سے ملیچھوں اور شودروں کا سا سلوک کیا جائے گا؟

جواب۔ میں پاکستان میں ہوں اور ان کو مشورہ نہیں دے سکتا''

میاں طفیل محمد (جماعت اسلامی)

سوال۔ دنیا میں مسلمانوں کی آبادی کس قدر ہے؟

جواب۔ پچاس کروڑ۔

سوال:۔ اگر آپ کے قول کے مطابق مسلمانان عالم کی کل آبادی پچاس کروڑ ہے اور پاکستان، سعودی عرب، یمن، انڈونیشیا، مصر، ایران، شام، لبنان، شرق اردن، ترکی اور عراق کے مسلمانوں کی تعداد بیس کروڑ سے زیادہ نہیں تو کیا آپ کے نظریے کا یہ نتیجہ نہ ہوگا کہ تیس کروڑ مسلمانان عالم محض لکڑی کاٹنے اور پانی بھرنے والے بن جائیں گے؟

جواب۔ میرے نظریے کا اثر ان کی حیثیت پر نہ ہونا چاہیے۔

سوال۔ کیا اس حالت میں بھی کہ ان سے مذہبی بنا پر غیر مساوی سلوک کیا جائے اور معمولی حقوق شہریت سے بھی محروم کر دیا جائے؟

جواب۔ جی ہاں۔

اس گواہ نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ اگر کوئی غیر مسلم حکومت اپنے ملک کی سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کو اسامیاں پیش بھی کرے تو ان کا فرض ہوگا کہ انکو قبول کرنے سے انکار کر دیں۔

غازی سراج الدین منیر

سوال۔کیا آپ پاکستان میں اسلامی مملکت کا قیام چاہتے ہیں؟

جواب۔یقیناً۔

سوال۔اگر ہمسایہ ملک اپنے سیاسی نظام کو اپنے مذہب پر مبنی قرار دے تو اس پر آپ کا ردعمل کیا ہوگا؟

جواب۔اگر وہ چاہیں تو ایسا کر سکتے ہیں۔

سوال۔کیا آپ ان کا یہ حق تسلیم کرتے ہیں کہ وہ تمام مسلمانان ہند کو شودر اور ملیچھ قرار دے دیں۔اور انہیں کسی قسم کا شہری حق نہ دیں؟

جواب۔ہم انتہائی کوشش کرینگے کہ ایسی حرکت سے پہلے ہی ان کی سیاسی حاکمیت ختم کر دی جائے ہم ہندوستان کے مقابلے میں بہت طاقتور ہیں،ہم ضرور اتنے مضبوط ہوں گے کہ ہندوستان کو ایسا کرنے سے روک دیں۔

سوال۔کیا تبلیغ اسلام مسلمانوں کے مذہبی فرائض میں شامل ہے؟

جواب۔جی ہاں۔

سوال۔کیا مسلمانان ہند کا بھی یہ فرض ہے کہ علی الاعلان اپنے مذہب کی تبلیغ کریں؟

جواب۔ان کو اس کا حق حاصل ہونا چاہیے۔

سوال۔اگر ہندوستانی مملکت مذہبی بنیاد پر قائم کر دی جائے اور وہ اپنے مسلم باشندوں کو تبلیغ مذہب کے حق سے محروم کر دے تو کیا ہوگا؟

جواب۔اگر ہندوستان کوئی ایسا قانون وضع کرے گا۔تو چونکہ میں 'تحریک توسیع' پر ایمان رکھتا ہوں۔اس لیے ہندوستان پر حملہ کر کے اس کو فتح کر لونگا۔

گویا مذہبی وجوہ کی بنا پر امتیازی سلوک کی باہم مساوات کا یہ جواب ہے۔

ماسٹر تاج الدین انصاری

سوال۔ کیا آپ چار کروڑ مسلمانان ہند کے لیے بھی وہی نظریہ پسند کرینگے جو آپ پاکستان کے مسلمانوں کے لیے پیش کر رہے ہیں؟

جواب۔ وہ نظریہ اختیار کرنے کے بعد تو وہ ایک منٹ کے لیے ہندوستان میں نہ رہ سکیں گے۔

سوال۔ کیا مسلمان کا نظریہ ہر مقام پر اور ہر وقت میں بدلتا رہتا ہے؟

جواب۔۔ جی نہیں۔

سوال۔ پھر کیا وجہ ہے کہ مسلمانان ہند بھی وہی نظریہ اختیار نہ کریں جو آپ کا ہے؟

جواب۔ اس کا جواب انہی کو دینا چاہیے۔

ہمارے سامنے جس نظریے کی حمایت کی گئی ہے اس کو اگر ہندوستان کے مسلمان اختیار کر لیں تو وہ مملکت کے سرکاری عہدوں سے کاملاً محروم ہو جائیں گے اور صرف ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ دوسرے ملکوں میں بھی ان کا یہی حشر ہوگا جہاں غیر مسلم حکومتیں قائم ہیں۔ مسلمان ہر جگہ دائمی طور پر مشتبہ ہو جائیں گے اور فوج میں بھرتی نہ کیے جائیں گے کیونکہ اس نظریے کے مطابق کسی مسلم ملک اور کسی غیر مسلم ملک کے درمیان جنگ ہونے کی صورت میں غیر مسلم ملک کے مسلم سپاہیوں کے لیے کوئی چارہ نہیں کہ یا تو مسلم ملک کا ساتھ دیں یا اپنے عہدوں سے مستعفی ہو جائیں ہم نے اس مسئلے پر دو عالموں سے سوالات کیے۔ جن کے جوابات درج ذیل ہیں:۔

مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد قادری صدر جمعیت العلمائے پاکستان

سوال:۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ ہونے کی صورت میں مسلمانان ہند کا فرض کیا ہوگا؟

جواب۔ ان کا فرض ظاہر ہے کہ انہیں ؛ہمارا ساتھ دینا چاہیے۔ اور ہندوستان کی جانب سے ہمارے خلاف نہ لڑنا چاہیے۔

مولانا ابوالاعلیٰ مودودی

سوال۔ ہندوستان و پاکستان کے درمیان جنگ ہونے کی حالت میں مسلمانان ہند کا فرض کیا ہوگا؟

جواب۔ ان کا فرض ظاہر ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف نہ لڑیں اور نہ کوئی ایسا فعل کریں جو پاکستان کی سلامتی کے لیے مضر ہو۔

◎